رپوتاژ

'ملّی مجلسِ شرعی' کا قیام

تحریکِ اصلاح تعلیم ٹرسٹ، لاہور ایک اسلامی اصلاحی انجمن ہے جو جدید تعلیم کی اصلاح کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کو مزید مؤثر اور مفید بنانے کے لئے علمائے کرام کے تعاون سے مختلف سطح پر کوششیں کرتی رہتی ہے۔ ۳/اگست ۲۰۰۷ء کو تحریک نے لاہور میں دینی مدارس کے مہتمم حضرات کا ایک اجلاس منعقد کیا جس کی صدارت ماہنامہ 'الشریعۃ' کے رئیس التحریر مولانا زاہد الراشدی صاحب نے کی۔ اس اجلاس میں مغربی فکر وتہذیب کی تفہیم کے حوالے سے ایک علمی فورم تشکیل دینے کا فیصلہ ہوا جو موجودہ ثقافتی کشمکش میں اسلامی تہذیبی کردار نمایاں کرنے کے علاوہ دینی مدارس کے نصاب میں اصلاحی ترامیم کے لئے جدوجہد کرے گا۔ انہی مساعی میں جدید اسلامی دانش گاہیں قائم کرنے کا نصب العین خصوصی طور پر شامل ہوگا۔ اس ضمن میں مدرسین کی ٹریننگ اور بعض نئی کتابیں لکھوانے اور دینی مدارس میں داخل نصاب کروانے کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ اس نشست میں جملہ اسلامی مکاتبِ فکر کے علماء کرام اور جدید دینی سکالرز بھی موجود تھے۔

تبادلہ خیالات کے دوران اس ضرورت کا احساس بھی سامنے آیا کہ ایک قومی بلکہ ملّی سطح کی علمی وفکری مجلس ایسی ہونی چاہئے جس میں ہر مکتبِ فکر کے تین تین جید علماء کرام اور معتدل مزاج اسلامی سکالرز شامل ہوں اور جو ''سیاسی ومذہبی گروہ بندی سے بالا تر ہوکر مسلم معاشرے کو درپیش فقہی وفکری مسائل میں عوام کی رہنمائی'' کرے۔ ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی کو اس کا کنوینر مقرر کیا گیا۔ نیز یہ بھی طے پایا کہ اس علمی مجلس کی توثیق اور نظام کو تشکیل دینے کے لئے پہلا اجلاس جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور میں بلایا جائے۔ جس میں مندرجہ بالا بارہ نمائندگان شریک ہوں جن کے نام حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ مولانا زاہد الراشدی، ڈائریکٹر 'الشریعہ اکیڈمی' گوجرانوالہ
۲۔ مولانا حافظ فضل الرحیم، نائب مہتمم 'جامعہ اشرفیہ' لاہور

۳۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی، مہتمم 'جامعہ اسلامیہ' کامونکی
۴۔ مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی، مہتمم 'جامعہ نعیمیہ' لاہور
۵۔ مولانا مفتی محمد خاں قادری، مہتمم 'جامعہ اسلامیہ' لاہور
۶۔ مولانا محمد صدیق ہزاروی، شیخ الحدیث 'جامعہ نظامیہ رضویہ' لاہور
۷۔ مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی، مہتمم 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' لاہور
۸۔ مولانا ارشاد الحق اثری، رئیس ادارہ 'علم اثریہ' فیصل آباد
۹۔ حافظ صلاح الدین یوسف، مدیر شعبہ ترجمہ وتصنیف، 'دارالسلام' لاہور
۱۰۔ مولانا عبدالمالک، شیخ الحدیث 'مرکز علومِ اسلامیہ' منصورہ، لاہور
۱۱۔ ڈاکٹر محمد امین، 'تحریکِ اصلاحِ تعلیم ٹرسٹ'، لاہور
۱۲۔ محمد رفیق چوہدری، مکتبہ 'قرآنیات'، لاہور

۹؍اگست ۲۰۰۷ء کو حسبِ پروگرام جامعہ نعیمیہ لاہور میں علماء کرام کا اجلاس ہوا۔ جس میں 'ملی مجلس شرعی' کے نام کی توثیق کی گئی۔ مفتی محمد خاں قادری صاحب اور مولانا عبدالمالک صاحب بیرونِ شہر ہونے کی وجہ سے؛ جبکہ مولانا فضل الرحیم صاحب کی ناگزیر مصروفیات کی وجہ سے ان کی نمائندگی جامعہ اشرفیہ کے مولانا فہیم الحسن تھانوی نے کی۔ علمائے کرام نے یہ فیصلہ بھی کیا کہ دینی مدارس کے امتحانات اور رمضان المبارک کی وجہ سے مجلس کا دوسرا ورکنگ اجلاس عیدالفطر کے بعد ہوگا جس میں ملکی اور بین الاقوامی سطح پر 'علماء کنونشن' کے علاوہ میڈیا (پرنٹ اور الیکٹرانک) سے متعلق مسائل پر بھی غور وخوض کیا جائے گا۔

اس بارہ رکنی تاسیسی مجلس کے قیام سے اہم مقصود یہ ہے کہ مسلم معاشرے کو جن جدید مسائل کا سامنا ہے، ان کے حوالے سے جملہ مکاتبِ فکر کے علماء کا ایک متفقہ موقف سامنے لایا جائے تاکہ علماء کرام کے بارے میں فرقہ وارانہ اختلافات کا تاثر دور ہوسکے، مغربی فکر وتہذیب کے خلاف بند باندھا جاسکے، اُمت کو روشن خیال اور مغرب سے مرعوب متجددین کی منحرف فکر سے بچایا جاسکے اور عامۃ الناس خصوصاً جدید تعلیم یافتہ لوگوں کا اس امر پر اعتماد بحال کیا جائے کہ اسلام آج بھی ان کے سارے مسائل کا حل پیش کرتا ہے اور علماء کرام آج بھی اُمت کی رہنمائی کررہے ہیں۔ توقع ہے کہ یہ مجلس مستقبل میں اسلامی مباحث کے حوالے سے وقیع کردار ادا کرے گی، ان شاء اللہ ڈاکٹر محمد امین (رابطہ سیکرٹری 'ملی مجلس شرعی')